صلہ رحمی

تحریر و ترتیب عتیق الرحمن

لفظ صلہ وصل یصل سے مصدر ہے جس کا معنی ہے ملانا اور رحم۔ جس کا معنی ہے قرابت یعنی رشتہ داری۔ تو صلہ رحمی کا معنی ہوا رشتہ داری کو ملانا۔

آجکل عام طور پر ہمارے معاشرے کے اندر یہ وباء پھیلی ہوئی ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے تعلقات استوار کرنے کا خواہاں تو کجا، ایک رشتہ دار بھی دوسرے رشتہ دار سے اچھے معاملات برقرار رکھنے کا حامی نہیں ہے۔ حالانکہ کتاب وسنت میں رشتہ داروں سے تعلقات کو قائم کرنے کے بارہ میں بڑے احسن انداز میں ترغیب دلائی گئی ہے اور اس کا نام صلہ رحمی رکھا گیا ہے۔ اور جب کہ دوسری طرف رشتہ داری کو کاٹنے والے کے بارہ میں بڑی سخت قسم کی وعیدیں سنائی گئی ہیں۔ اور اسی کا نام قطع رحمی رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے

واعبدوا الله ولا تشركوابه شيئا و باالوالدين احسانا وبذى القربىٰ واليتمىٰ والمسكين

ترجمہ:۔ اور تم اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ احسان کرو۔

اسی طرح فرمان رسول ﷺ ہے۔

من كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه۔ ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر فليصل رحمه

جو کوئی ایمان لاتا ہے اللہ کے ساتھ اور آخرت کے دن کے ساتھ پس چاہے کہ وہ

مہمان کی عزت کرے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن کے ساتھ ایمان لاتا ہے پس چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

صلہ رحمی کے فوائد

رشتہ داری کو جوڑنا۔ رشتہ داروں سے اچھے تعلقات قائم کرنا۔ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا۔ یہ کوئی نقصان دہ چیز نہیں ہے۔ بلکہ اس کے متعدد فوائد ہیں۔ جن کا ہر انسان ہی طالب ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی معاشرے کی اکثریت رشتہ داری کو جوڑنے کی بنسبت رشتہ داری کو توڑنا زیادہ بہتر گردانتی ہے۔

آیئے ذرا ان فوائد کا جائزہ لیں کہ وہ کون سے ہیں۔

۱۔ صلہ رحمی رزق میں فراخی اور عمر میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ ارشاد گرامی ہے

من احب ان يبسط له في رزقه وان ينسأ في اثره فليصل رحمه

جو کوئی پسند کرے کہ اس کے رزق میں فراخی کی جائے اور اس کی عمر دراز کی جائے پس چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

۲۔ صلہ رحمی کرنا انسان کے درجات میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد گرامی ہے

الا ادلكم على مايرفع الله به الدرجات؟۔ قالوا نعم يارسول الله قال تحلم على من جهل عليك و تعفوا عمن ظلمك و تعطى من حرمك وتصل من قطعك

فرمایا کیا میں تم کو وہ چیز نہ بتاؤں جو درجات میں اضافے کا باعث ہو۔ صحابہ نے

عرض کیا کیوں نہیں اللہ کے رسول خبر دیجئے۔ آپ نے فرمایا جو تجھ پر نادانی و بیوقوفی کا اظہار کرتا ہے اس کے ساتھ بردباری سے پیش آ۔ جو تجھ پر ظلم کرے اس کو معاف کر دے۔ جو تجھ کو محروم کرے۔ (یعنی نہ دے) تو اس کو دے اور جو تیرے ساتھ قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کر۔

۳۔ صلہ رحمی کرنا قیامت کے دن حساب و کتاب کو آسان اور جنت میں داخلے کا سبب بننے والی چیز ہے۔ جیسا کہ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

ثلاث من کن فیہ حاسبہ اللہ حسابا یسیرا وأ دخلہ الجنۃ برحمتہ قالوا وماہی یا رسول اللہ قال تعطی من حرمک و تصل من قطعک و تعفوا عمن ظلمک فاذا فعلت ذلک یدخلک اللہ الجنۃ

آپ نے فرمایا تین چیزیں ہیں جس میں پائی جائیں اللہ اس کا حساب آسان کرے گا اور اس کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا۔ صحابہ نے پوچھا اے اللہ کے رسول وہ چیزیں کون سی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا (۱)۔ جو تجھے محروم کرے اس کو تو دے۔ (۲)۔ جو تجھ سے قطع رحمی کرے اس سے صلہ رحمی کر۔ (۳)۔ جو تجھ پر ظلم کرے اسے معاف کر۔ پس جب تو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ تجھے جنت میں داخل کر دیں گے۔

صلہ رحمی نہ کرنے کا نقصان

وہ شخص جو صلہ رحمی نہیں کرتا بلکہ قطع رحمی کرتا ہے ایسا شخص قرآن و حدیث کی روشنی میں ملعون ہے حقائق اسلام کو دیکھنے اور سننے سے بہرا و اندھا

ہے۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے

والذین ینقضون عھداللہ من بعد میثاقہ و یقطعون ماامراللہ بہ ان یوصل و یفسدون فی الارض اولئک لھم اللعنۃ ولھم سوء الدار

وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں اس کو پختہ کرنے کے بعد اور وہ کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کو اللہ نے ملانے کا حکم دیا ہے اور وہ زمین پر فساد کرتے ہیں یہی لوگ لعنتی ہیں اور ان کیلئے برا گھر ہے۔

اسی طرح رشتہ داری کو توڑنے والا فرمان رسول کے مطابق جنت سے محروم ہے۔ جیسا کہ ارشاد گرامی ہے

لا یدخل الجنۃ قاطع ای قاطع رحم

رشتوں کو کاٹنے والا جنت میں داخل نہیں ہوسکتا۔

مذکورہ آیات و احادیث اور صلہ رحمی کے فوائد اور قطع رحمی کے نقصانات کے پیش نظر ہم کو چاہیئے کہ ہم ہر حالت میں رشتہ داری کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ رشتوں کو توڑنے کی بجائے رشتوں کو جوڑنے اور ان کو قائم رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے جنت کے حقدار بن جائیں اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ: اداریہ

معروضات پر ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں گے۔ اور اپنے ذرائع ابلاغ کا مثبت طریقے سے استعمال کریں گے۔ وطن عزیز سے جرائم کے خاتمہ جہالت اور پسماندگی کو دور کرنے اور تعلیم کو عام کرنے اور اسلامی معاشرے کی تشکیل میں اپنا صحیح اور شاندار کردار ادا کریں گے۔